بگلا اور کیکڑا
CHILDREN'S BOOK TRUST NEW DELHI
مصنّف : شنکر
مصوّر : گیتا ورما
مترجم : بلجیت سنگھ مطیر

ایک بگلا کسی تالاب کے کنارے رہتا تھا۔ وہ بہت خوش تھا
کیوں کہ تالاب میں بہت سی مچھلیاں تھیں۔ لیکن جب وہ بوڑھا ہوگیا تو
وہ مچھلیوں کا شکار کرنے کے قابل نہ رہا۔ اس کے لیے اُس
نے ایک ترکیب سوچی۔

ایک دن غمگین صورت بنائے وہ تالاب کے کنارے کھڑا
ہوگیا۔ ایک مچھلی نے اُس سے پوچھا "چچا جان ! آپ کو
کیا ہُوا ہے ؟"

" افسوس!" بگلے نے جواب دیا " میں اپنے لیے نہیں بلکہ تم سب کی وجہ سے اُداس ہُوں۔"

" کیوں چچا جان! کیا بات ہے؟" مچھلی نے پوچھا۔ دوسری مچھلیاں بھی وہاں جمع ہوگئیں اور بگلے کے جواب کا بے چینی سے انتظار کرنے لگیں۔
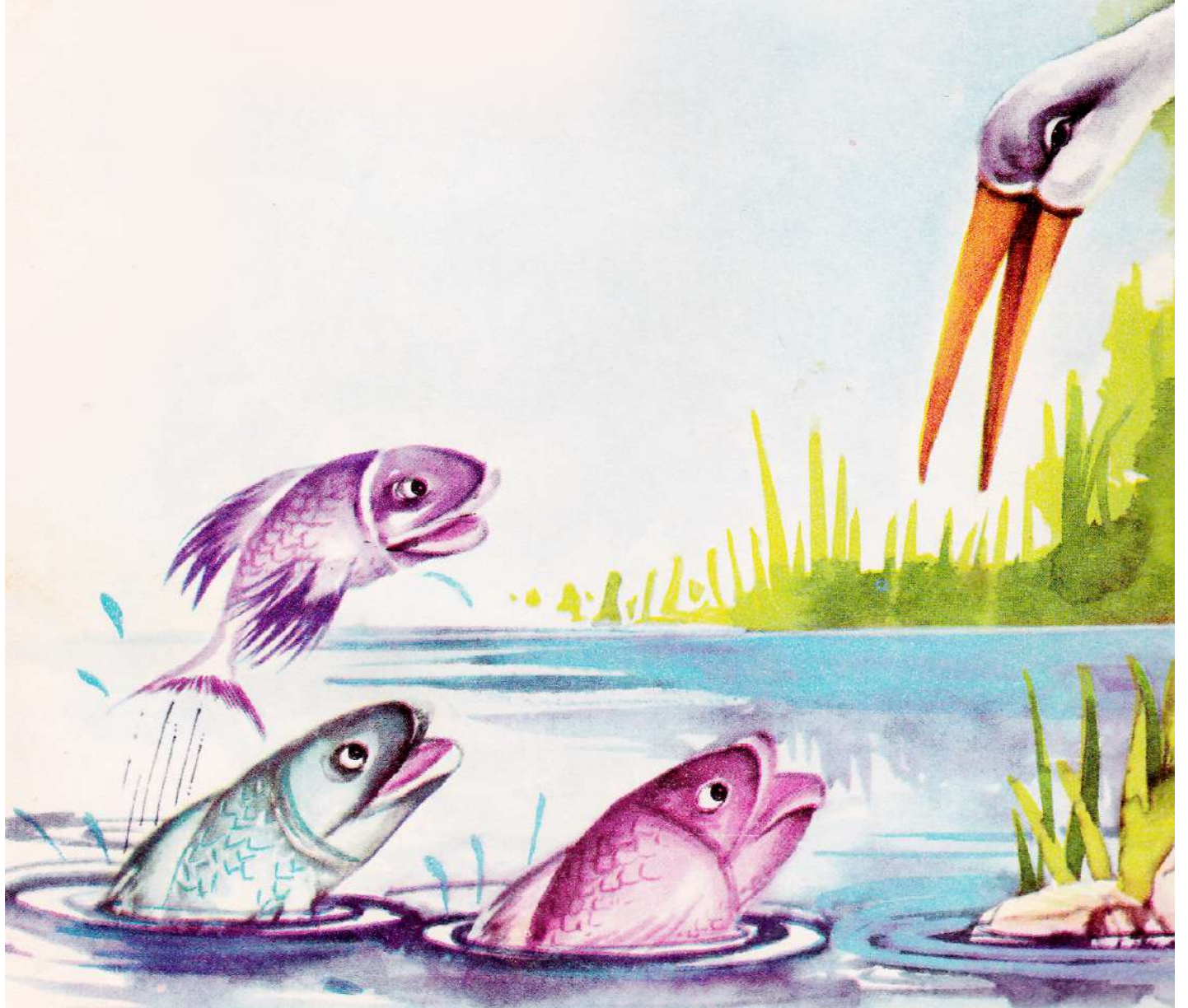
"اس کی وجہ یہ ہے" بگلے نے دھیرے دھیرے کہا۔ "میں نے لوگوں کو یہ کہتے سُنا ہے کہ وہ اس تالاب کو جلد ہی مٹّی اور پودوں سے بھر دیں گے۔"

"اس صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟"

"اُس کا ایک طریقہ ہے بشرطیکہ تم مجھ پر یقین کرو۔"

"ہم آپ پر یقین رکھتی ہیں" مچھلیوں نے کہا "مہربانی کرکے ہماری مدد کیجیے۔"

"اُس پہاڑی کے پیچھے ایک جھیل ہے۔ وہ اس تالاب سے بہت بڑی ہے۔ میں تم سب کو وہاں لے جاؤں گا۔"
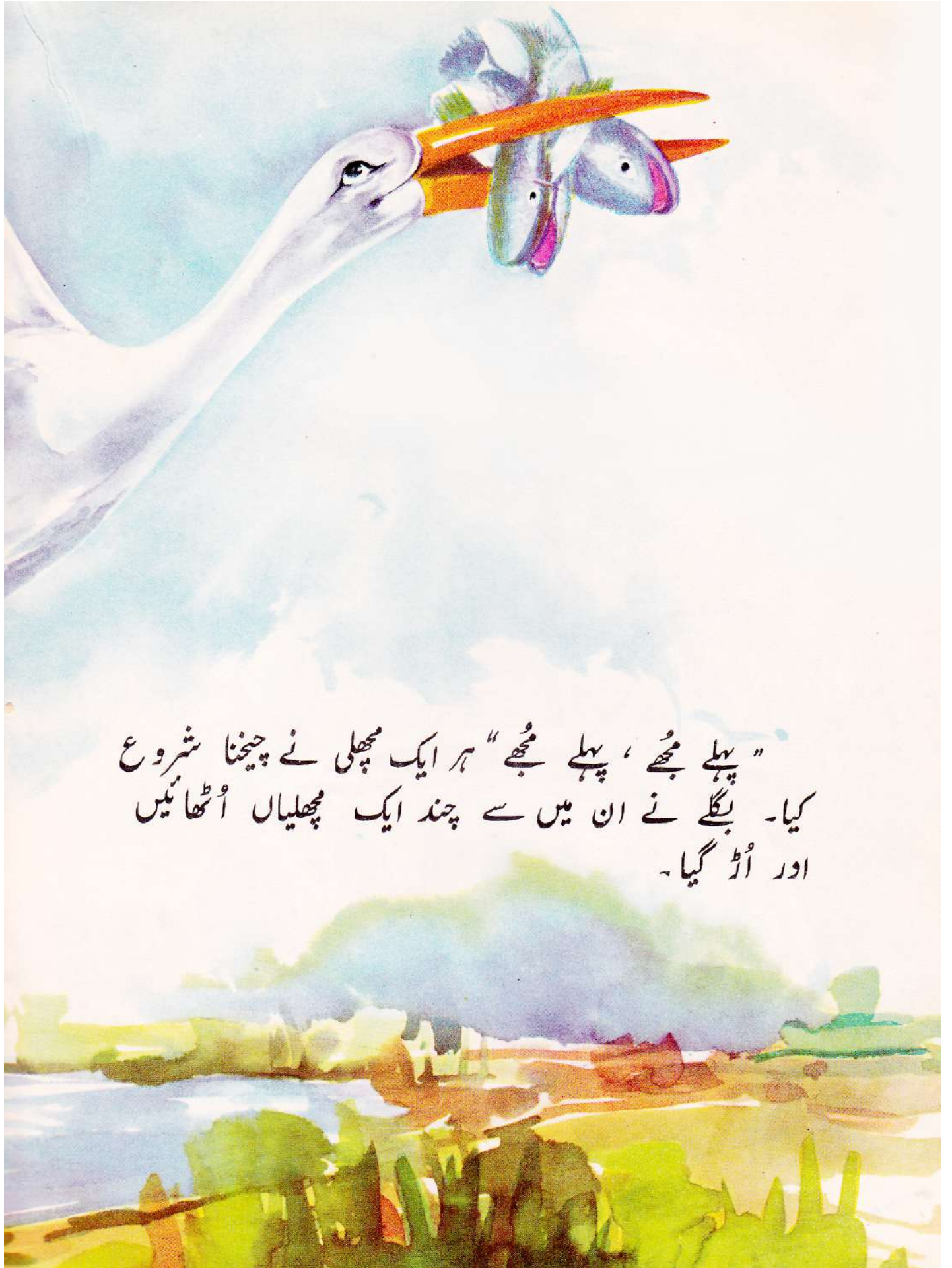
"پہلے مجھے، پہلے مجھے" ہر ایک مچھلی نے چیخنا شروع
کیا۔ بگلے نے ان میں سے چند ایک مچھلیاں اُٹھائیں
اور اُڑ گیا۔

وہ پہاڑی کی دوسری طرف ایک چٹان پر گیا اور اُن کو کھالیا۔
اُس کے بعد وہ تالاب پر مزید مچھلیاں لینے کے لیے آیا۔
جب اُس نے کافی مچھلیاں کھالیں تو تھوڑی دیر کے لیے
آرام کرنے لگا۔
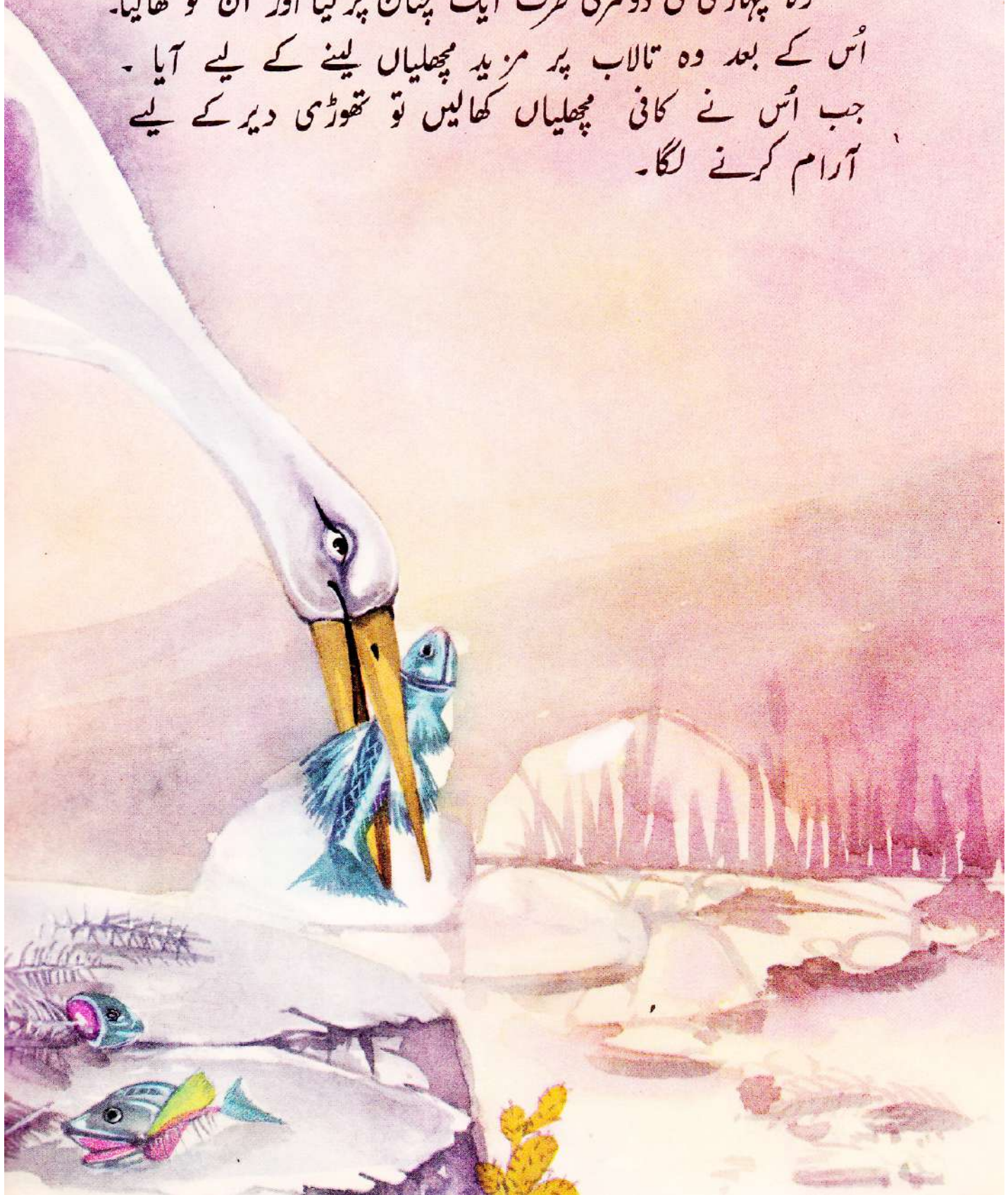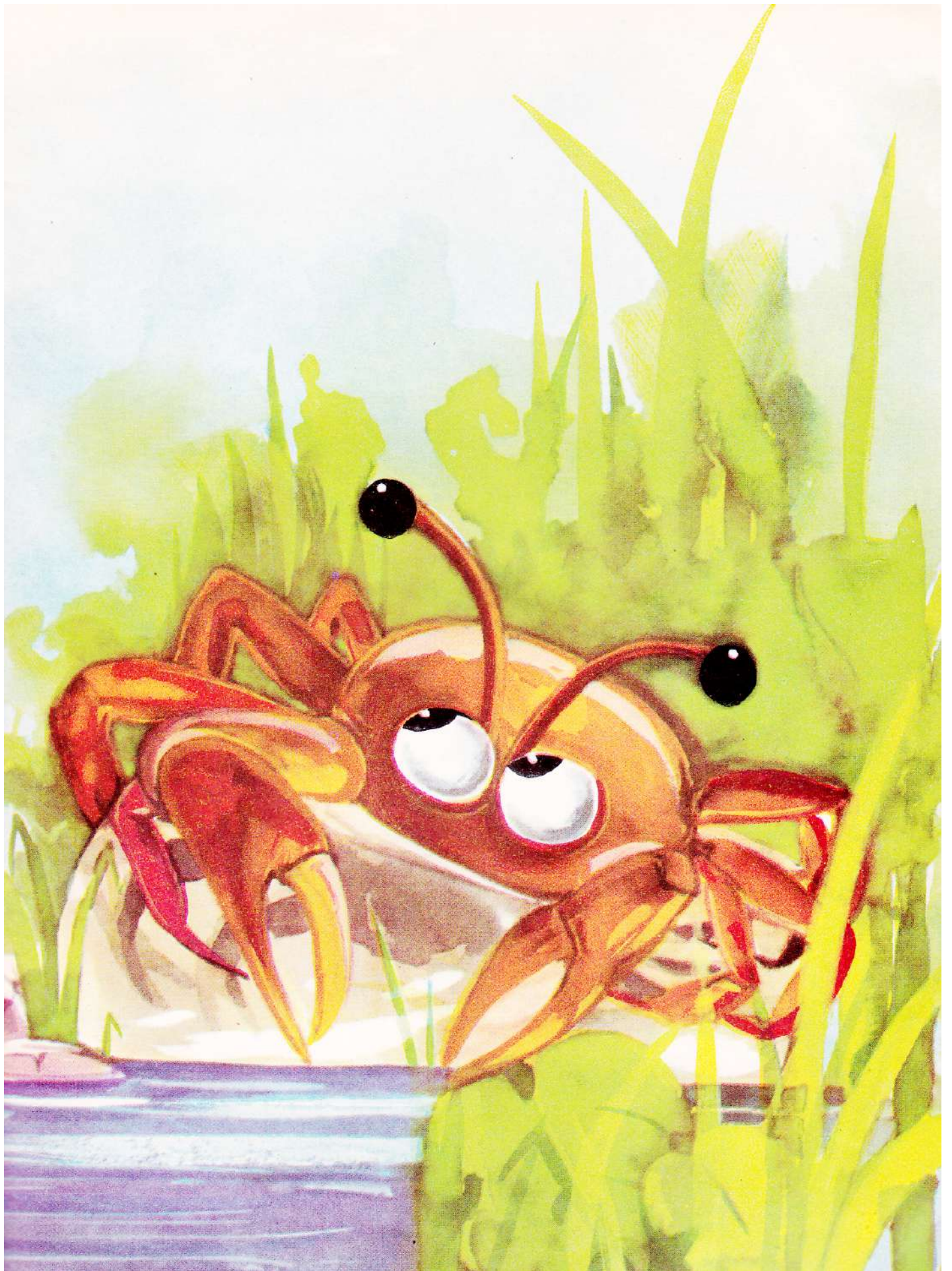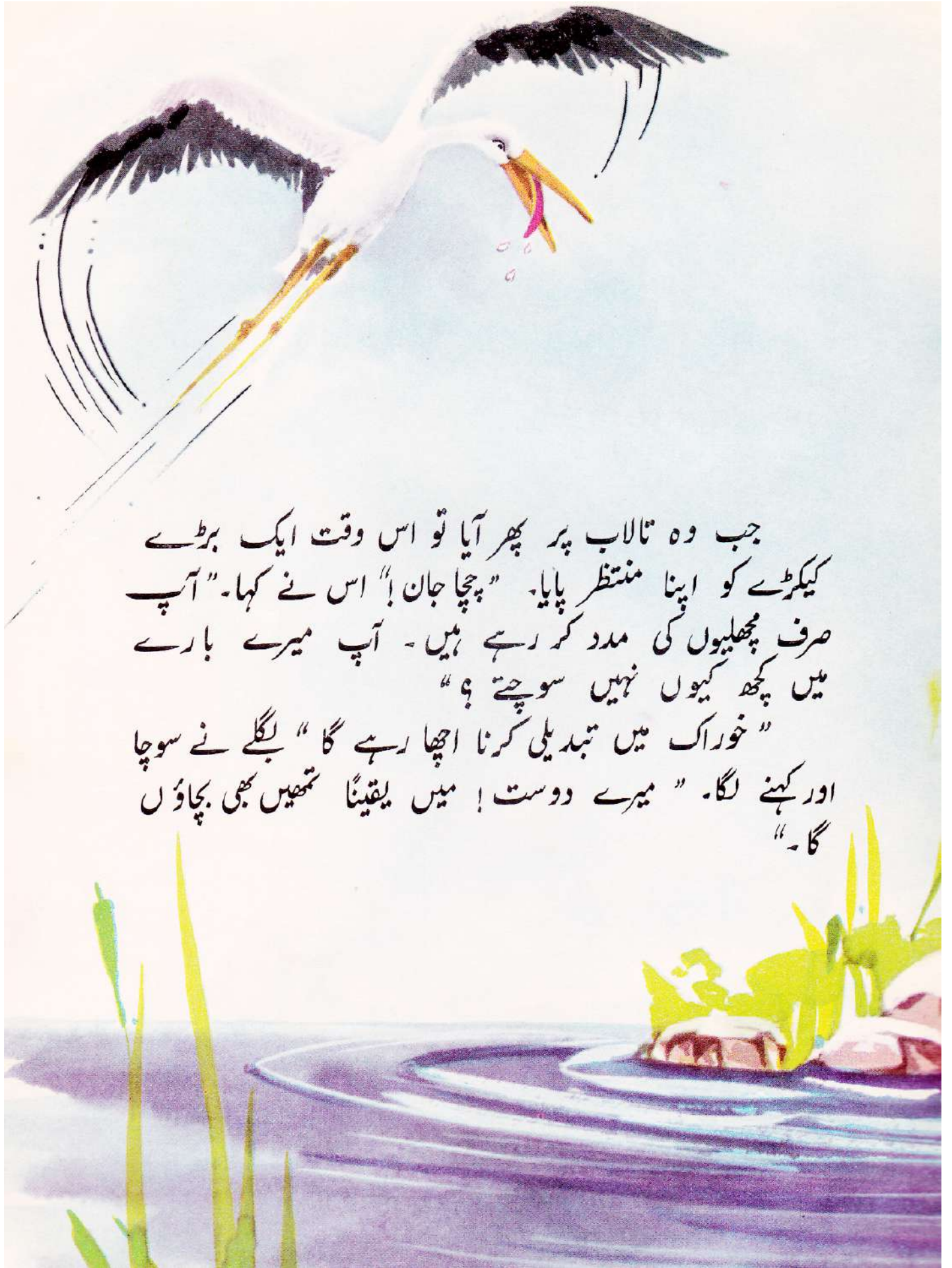
جب وہ تالاب پر پھر آیا تو اس وقت ایک بڑے کیکڑے کو اپنا منتظر پایا۔ "چچا جان!" اس نے کہا۔ "آپ صرف مچھلیوں کی مدد کر رہے ہیں۔ آپ میرے بارے میں کچھ کیوں نہیں سوچتے؟"

"خوراک میں تبدیلی کرنا اچھا رہے گا" بگلے نے سوچا اور کہنے لگا۔ "میرے دوست! میں یقیناً تمھیں بھی بچاؤں گا۔"

اُس نے کیکڑے کو اُٹھایا اور اُڑنے لگا۔
کیکڑے نے اوپر ہی سے نیچے کی طرف دیکھا۔ اُسے جھیل کہیں بھی نظر نہیں آئی۔ جب بگلا اُڑکر نیچے کی طرف آیا تو کیکڑے کو ایک بڑی چٹان پر مچھلیوں کی ہڈیوں کا ڈھیر نظر آیا۔
" جھیل کہاں ہے ؟ " اس نے پوچھا۔
"ہا، ہا، ہا!" بگلا ہنسا۔ " میں نے مچھلیوں کو کھالیا ہے۔ اب تمھاری باری ہے۔"
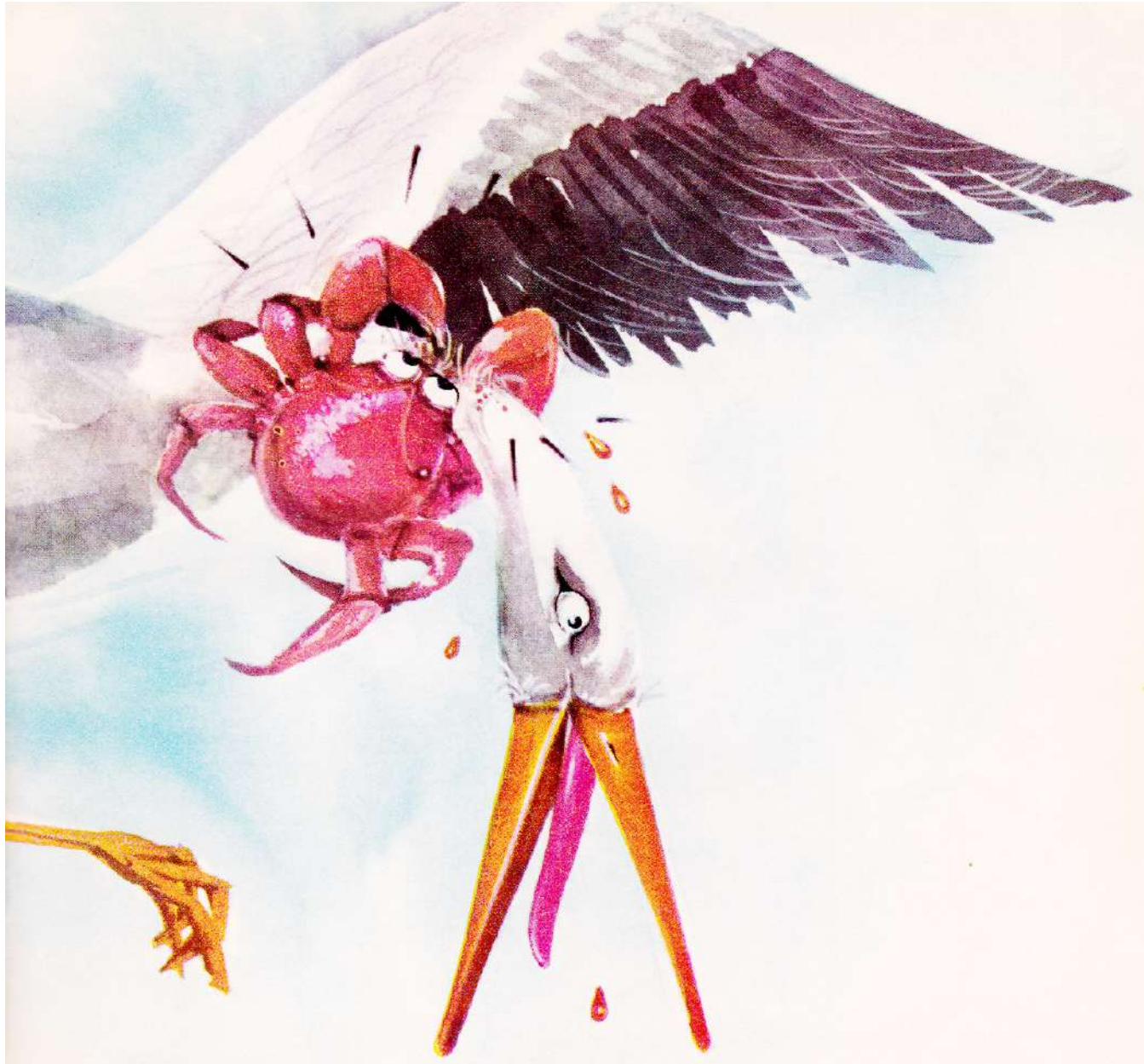
یہ سُن کر کیکڑا ڈر گیا لیکن اس نے جلدی سے اپنا پہلو بدلا
اور اپنے لمبے اور تیز پنجے بگلے کی گردن کے اِرد گرد حائل
کردیے۔ بگلے نے اپنے آپ کو چھڑانے کی بہت کوشش
کی۔ لیکن کیکڑے نے اپنے پنجوں کی گرفت کو اور بھی
سخت کردیا اور اپنے نوکیلے ناخن بگلے کی گردن میں چبھو دیے
حتیٰ کہ بگلا مرکر گر پڑا۔

کیکڑا رینگ کر واپس تالاب میں چلا گیا۔ اُس نے ہر ایک
کو بتایا کہ کیکڑے نے کس طرح اُن کے ساتھ فریب کیا
ہے اور کس طرح وہ مارا گیا ہے۔